سوال

(104)ماں کی ولایت کہاں تک ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام عبدالرحیم ایک لڑکی لے کر فرار ہوگیا جس میں لڑکی کی والدہ بھی راضی تھی اس نے ہی اپنے ہاتھ لڑکی کو عبدالرحیم کے ساتھ بھیجا۔ عبدالرحیم نے نکاح کرکے جاکر کورٹ میں بیان دلایا۔ اب لڑکی ملی ہے جب کہ وہ حاملہ ہے۔ اس لڑکی پر کیا سزا عائد ہوگی۔ شریعت محمدی کے مطابق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ مذکورہ مسئلہ میں نکاح جائز نہیں ہے اگرچہ والدہ کا ساتھ کیوں نہ ہو، کیونکہ ولایت کا حق باپ کو حاصل ہے یہاں پر باپ موجود نہیں ہے جس طرح حدیث میں ہے :

((لانکاح إلا بولی))

اور دوسری جگہ ہے :

((أیما إمرأة نکحت بغیر إذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل))مسند احمد٬ وابن ماجه : کتاب النکاح٬ باب لانکاح إلا بولی

اب عبدالرحیم نے زنا کیا ہے اس لیے اس کو زنا والی سزا ملنی چاہیئے اور اس پر زنا والی حد عائد ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 447

محدث فتویٰ